

”تروق اوچ“ یعنی کڑوا چشمہ

ضلع چترال کے گاؤں غور و مستونج میں ایک ایسا چشمہ موجود ہے جسے مقامی کہوار زبان میں 'تروق اوچ' یعنی کڑوا چشمہ کہا جاتا ہے۔ یہ چشمہ پہاڑ کے نیچے سے نکلتا ہے۔ اس چشمے کا پانی دیکھنے میں شفاف ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

چترال کے لوگ اس پانی کو بیماریوں کا علاج تصور کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دور دور سے لوگ یہ پانی پینے آتے ہیں اور برتنوں میں بھر کر ساتھ بھی لے جاتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ اس پانی میں گندھک، فولاد اور معدے کی تیزابیت کم کرنے والے کیمیکل موجود ہیں۔ یہ پانی پینے سے ہاضمہ بہتر ہوتا ہے جب کہ گندھک سے جلد کی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ یہ پانی جس راستے سے گزرتا ہے وہاں پتھروں پر لوہے کے زنگ جیسی تہہ جم جاتی ہے۔ مقامی لوگوں میں سے کچھ کا کہنا ہے کہ ہم یہ پانی پیتے ہیں لیکن یہ پانی پینے کے قابل نہیں ہے۔ پانی میں جو زنگ ہے وہ لوہے کا ہے کیونکہ چشمہ ایسے علاقے سے گزرتا ہے جہاں سے لوہا حاصل کیا جاتا ہے۔ البتہ چشمے کا پانی جلد کی بیماریوں کے لئے کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔

چترال میں سیاحت کے لیے کئی مقامات موجود ہیں لیکن ان کی تشہیر اور سیاحوں کے لیے سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے سیاحت کو فروغ نہیں مل رہا۔ یہاں راستوں کی خستہ حالی کا بھی مسئلہ ہے۔ اگر کڑوے پانی تک رسائی آسان بنا دی جائے تو سیاحت کو مزید فروغ ملے گا۔